کیا نبی ﷺ کی پیدائش کی رات شب قدر
سے بھی افضل ہے؟
تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ
اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کیا نبی ﷺ کی پیدائش کی رات شب قدر سے بھی افضل ہے؟

اکثر صوفی کا یہ کہنا ہے کہ نبی ﷺ کی پیدائش کی رات شب قدر سے بھی افضل ہے بلکہ یہ کہہ لیں صوفیاء کا اس بات پہ اتفاق ہے اور اس بات کی چند وجوہات پیش کرتے ہیں۔

(1) نبی کی پیدائش کی رات، نبی کے ظہور کی رات ہے اور شب قدر عطا کی رات ہے اس وجہ سے نبی کے ظہور کا شرف عطا کے شرف سے افضل ہے۔

(2)شب قدر فرشتوں کے نزول کی وجہ سے باعث شرف ہے جبکہ مولد نبوی کی رات نبی ﷺ کے ظہور سے مشرف ہے اس وجہ سے شب مولد، شب قدر سے افضل ہے۔

(3)شب قدر کی فضیلت صرف امت محمدیہ پر ہے جبکہ شب مولد کی فضیلت سارے موجودات پر ہے، اللہ نے آپ کو سارے عالم کے لئے رحمت بنا کر بھیجا اس طرح سے آپ کی نعمت پوری مخلوق پر عام ہے تو شب مولد باعتبار نفع عام ہے۔

میدان تصوف میں یہ سب صوفیاء کی اختراعات و ایجادات ہیں، شرعا ان کی باتوں کا کوئی اعتبار نہیں کیونکہ ان باتوں پر شرع سے کوئی دلیل وارد نہیں ہے۔ یہ بات اپنی جگہ درست ہے کہ نبی ﷺ کا ظہور باعث رحمت وباعث شرف وفضیلت ہے مگر بغیر ثبوت کے پیدائش کی رات کی فضیلت بیان کرنا اور اسے شب قدر سے افضل قرار دینا باطل ومردود ہے۔ اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں یا نبی ﷺ نے اپنے فرمان میں شب مولد کی کوئی

فضیلت نہیں بتائی ہے،اس کے بر عکس کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ میں شب قدر کے بہت فضائل ہیں۔
لیلۃالقدر کی اہمیت وفضیلت پہ ایک مکمل سورت نازل ہوئی ہے جس سے اس کی فضیلت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (1) وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ (2) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ (3) تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ (4) سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (5)(سورة القدر)

ترجمہ: بیشک ہم نے قرآن کو لیلۃالقدر یعنی باعزت وخیر وبرکت والی رات میں نازل کیا ہے۔اور آپ کو کیا معلوم کہ لیلۃالقدر کیا ہے۔لیلۃالقدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔اس رات میں فرشتے اور جبریل روح الامین اپنے رب کے حکم سے ہر حکم لے کر آترتے ہیں۔وہ رات سلامتی والی ہوتی ہے طلوع فجر تک۔

اس سورت میں چند فضائل کا ذکر ہے۔
☆شب قدر میں قرآن کا نزول ہوا یعنی یکبارگی مکمل قرآن لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر نازل کیا گیا جو تیئیس سالوں میں قلب محمد ﷺ پر نازل کیا گیا۔

☆یہ قدر ومنزلت والی رات ہے،قدر کی تفصیل اللہ نے ہزار مہینوں سے بیان کی جو مبالغہ پر دلالت کرتا ہے یعنی یہ رات ہزاروں مہ وسال سے بہتر ہے۔
☆یہ اس قدر عظیم رات ہے کہ اس میں فرشتوں بالخصوص جبریل علیہ السلام کا نزول ہوتا ہے ان کاموں کو سرانجام دینے جن کا فیصلہ اللہ تعالی اس سال کے لئے کرتا ہے۔
☆یہ مکمل رات سراپا امن وسلامتی والی ہے۔مومن بندہ شیطان کے شر سے محفوظ ہو کر رب کی خالص عبادت کرتا ہے۔

☆اس رات سال میں ہونے والے موت وحیات اور وسائل حیات کے بارے میں سال بھر کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ(الدخان:4)

ترجمہ:اسی رات میں ہر ایک مضبوط کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔

☆لیلۃالقدر میں قیام کا اجر پچھلے سارے گناہوں کا کفارہ ہے۔

مَن قامَ ليلةَ القدرِ إيمانًا واحتسابًا، غُفِرَ له ما تقدَّمَ من ذنبِه(صحيح البخاري: 1901)

ترجمہ: جو لیلۃالقدر میں ایمان واحتساب کے ساتھ قیام کرے اس کے سابقہ تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

☆لیلۃالقدر کی فضیلت سے محروم ہونے والا ہر قسم کی بھلائی سے محروم ہے۔

دخلَ رمضانُ فقالَ رسولُ اللَّهِ صلَّى اللَّهُ عليهِ وسلَّمَ إنَّ هذا الشَّهرَ قد حضرَكُم وفيهِ ليلةٌ خيرٌ مِن ألفِ شَهْرٍ من حُرِمَها فقد حُرِمَ الخيرَ كُلَّهُ ولا يُحرَمُ خيرَها إلَّا محرومٌ(صحيح ابن ماجه:1341)

ترجمہ: ایک مرتبہ رمضان المبارک کا مہینہ آیا تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ: تمہارے اوپر ایک مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے افضل ہے جو شخص اس رات سے محروم رہ گیا، گویا ساری بھلائی سے محروم رہ گیا۔

ان کے علاوہ بھی بے شمار فضائل ہیں بخوف طوالت اتنے پہ ہی اکتفا کیا جارہا ہے کیونکہ انہی باتوں سے شب قدر کی افضیلت کا اندازہ لگانا کافی ہے۔

صوفی اور بریلوی حضرات شب مولد کی افضیلت پہ بعض علماء کے اقوال بھی نقل کرتے ہیں۔ان میں سے ایک قول جو زیادہ نشر کیا جاتا ہے امام طحاوی رحمۃاللہ علیہ (239-321ھ) کا ہے جو کہ آپ بعض شوافع سے نقل کرتے ہیں:

أن أفضل الليالي ليلة مولده صلي الله عليه وآله وسلم، ثم ليلة القدر، ثم ليلة الإسراء والمعراج، ثم ليلة عرفة، ثم ليلة الجمعة، ثم ليلة النصف من شعبان، ثم ليلة العيد.

ترجمہ: راتوں میں سے افضل ترین شبِ میلادِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے، پھر شبِ قدر، پھر شبِ اِسراء و معراج، پھر شبِ عرفہ، پھر شبِ جمعہ، پھر شعبان کی پندرہویں شب اور پھر شبِ عید ہے۔

علامہ شہاب الدین محمود آلوسی امام طحاوی رحمہ اللہ کا یہ قول نقل کرنے کے بعد لکھتے ہیں "أنا لا أری أن لہ مایعول علیہ في ذلک" میں نہیں سمجھتا ہوں کہ اس بات پر اعتماد کیا جائے گا۔(دیکھیں تفسیر آلوسی: 194/30)

یعنی اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہے اس پہ اعتماد نہیں کیا جائے گا۔اس قول میں کئی باتوں کا ثبوت نہیں ہے اور کئی باتیں قابل تنبیہ ہیں۔

☆شب مولد کی فضیلت پہ کوئی نص موجود نہیں ہے۔

☆شب اسراء و معراج کی بھی اس حیثیت سے کوئی فضیلت نہیں کہ اس رات قیام وعبادت یا شب بیداری کی فضیلت ہے جبکہ صوفیاء کے یہاں 27/رجب کو متعدد عبادات انجام دئے جاتے ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں نیز شب اسراء و معراج کی تاریخ میں بھی اختلاف ہے۔

☆یوم عرفہ کی فضیلت تو ثابت ہے مگر شب عرفہ کی فضیلت پہ الگ سے نص وارد نہیں ہے سوائے اس کے کہ ایام حج میں سے اور عشرہ ذی الحجہ میں سے ہے۔

☆یوم جمعہ کے دن اور رات کی فضیلت ثابت ہے۔

جمعہ کے دن یا رات میں وفات پانا حسن خاتمہ کی علامت ہے۔

عبداللہ بن عمر عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ما مِن مسلمٍ يموتُ يومَ الجمعةِ أو ليلةَ الجمعةِ إلَّا وقاهُ اللَّهُ فِتنةَ القبرِ (صحیح الترمذی: 1074)

ترجمہ: جو کوئی مسلمان جمعہ کی رات یا دن میں وفات پاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو عذاب قبر سے بچاتا ہے۔

اسی طرح جمعہ کے دن یا رات میں سورہ کہف پڑھنا مسنون ہے لیکن جمعہ کی رات کو قیام یا صدقہ کے ساتھ خاص کرنے سے منع کیا گیا ہے۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

لا تختصُّوا ليلةَ الجمعةِ بقيامٍ من بين اللَّيالي . ولا تخصُّوا يومَ الجمعةِ بصيامٍ من بينِ الأيَّامِ . إلَّا أنْ يكونَ في صومٍ يصومُهُ أحدُكُمْ(صحيح مسلم:1144)

ترجمہ: جمعہ کی رات کو قیام کے لیے خاص نہ کرو،اور دنوں میں جمعہ کے دن کو روزے کے لیے خاص نہ کرو، مگر یہ کہ کوئی سلسلہ وار روزے رکھ رہا ہو۔

☆شعبان کی پندرہویں رات سے متعلق بہت ساری ضعیف وموضوع روایات پائی جاتی ہیں جن پر اعتماد نہیں کیا جائے گاتاہم بعض صحیح روایات بھی ہیں جن سے اس رات کی فضیلت ثابت ہوتی ہے پھر بھی اس رات کو قیام وطعام سے مختص کرنا کسی نص سے ثابت نہیں ہے۔

☆شب عید کی فضیلت پہ کوئی صحیح روایت نہیں ہے۔

☆مذکورہ قول میں افضلیت کی درجہ بندی پہ بھی کوئی دلیل نہیں ہے۔

خلاصہ کے طور پر یہ جان لیں کہ راتوں میں سب سے افضل رات شب قدر ہے جو نص سے ثابت ہے اور صوفیاء کا یہ قول باطل ہے کہ شب مولد شب قدر سے افضل ہے۔

****

نوٹ:اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل،جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں ۔

Maqubool Ahmed

SheikhMaqubolAhmedFatawa.

00966531437827

Maquboolahmad.blogspot.com

islamiceducon@gmail.com

Online fatawa salafia Maqbool Ahmed salafi

31 October 2020